سوال

میں نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر تم نے میرا موبائل فون چیک کیا تو تمہیں طلاق ،مجھے خدشہ تھا کہ بیوی میرا موبائل فون چیک کریگی ، برائے مہربانی مجھے بتائیں کہ اس کا حل کیا ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

آدمی کا اپنی بیوی سے کہنا : " اگر تم نے میرا موبائل فون چیک کیا تو تمہیں طلاق " اصل میں یہی ہے کہ اگر بیوی نے موبائل فون چیک کیا تو ایک رجعی طلاق ہو جائیگی ، اور اسے اس طلاق میں رجوع کرنے کا حق حاصل نہیں

اس بنا پر بیوی کو موبائل فون چیک کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے تاکہ طلاق واقع نہ ہو، اور اگر وہ موبائل فون چیک کر لیتی ہے تو ایک طلاق ہو جائیگی ، اور خاوند دوران عدت بیوی سے رجوع کر سکتا ہے

مزید آپ سوال نمبر (105438) کے جواب کا مطالعہ کریں

اور بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اصل مسئلہ اگر اس سے خاوند اپنی بیوی کو موبائل فون چیک کرنے سے روکنا چاہتا تھا اور طلاق دینا مقصود نہ تھی تو یہ قسم کے حکم میں ہوگا، اور اگر وہ موبائل فون چیک کرتی ہے تو خاوند کو قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا، اور طلاق واقع نہیں ہوگی

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ اور اہل علم کی ایک جماعت نے یہی اختیار کیا ہے، اور راجح بھی یہی ہے

مزید آپ سوال نمبر (82400) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

ہر انسان اپنی نیت کا بخوبی علم رکھتا ہے، اور اللہ سبحانہ و تعالی بھی اس پر مطلع ہے، چنانچہ اسے کوئی فائدہ نہیں ہوگا کہ وہ اپنے آپ کو دھوکہ دیتا ہوا یہ دعوی کرے کہ وہ طلاق نہیں دینا چاہتا جبکہ وہ اپنی کلام سے طلاق کا مقصد رکھتا تھا

واللہ اعلم .

الاسلام سوال و جواب

147954